سوال

ذبح کرنے کا حکم 421

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر سجدہ کرنے اور ذبح کرنے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ھد!

وں پر سجدہ کرنا اور ذبح کرنا زمانہ جاہلیت کی بت پرستی اور شرک اکبر ہے۔ کیونکہ یہ دونوں کام عبادت ہیں اور عبادت صرف اللہ وحدہ ہی کے لئے ہے۔ جو شخص غیر اللہ کی عبادت کرے وہ شرک ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل إنَّ صَلاتی وَنُسُکی وَمَحیایَ وَمَماتی لِلَّہِ رَبِّ العـٰلَمینَ ... ١٦٢ ... ١٦٣ ... سورة الانعام

، کہہ دیں کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔''

فرمایا:

عطینَکَ الکَوثَرَ ١ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانحَر ٢ ... سورة الکوثر

وثر 2-108/1)''(اے محمد ﷺ!) ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا فرمائی ہے۔ پس اپنے پروردیگار کے لئے نماز پڑھا کرو۔ اور قربانی کیا کرو۔''

کے علاوہ اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ سجدہ اور ذبح کرنا عبادت ہے اور غیر اللہ کے لئے سجدہ کرنا اور ذبح کرنا شرک ہے۔ بے شک انسان جب سجدہ و ذبح کے لئے قبروں کا رخ کرتا ہے۔ تو اس کا مقصود قبروں کی تعظیم و توقیر ہی ہوتی ہے۔ امام مسلم نے حضرت علی بن ابی

حدثنی رسول اللہ باربع کلمات لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ لعن اللہ من لعن والدیہ لعن اللہ من اوی محدثا لعن للہ من غیر منار الارض

(صحیح مسلم کتاب الاضاحی باب تحریم الذبح لغیر اللہ تعالیٰ ... ح ١٩٧٨ ... ٤٤٢٢)

رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے چار باتیں ارشاد فرمائیں۔

1۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے۔ جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے۔

2۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے۔ جو اپنے والدین پر لعنت کرے۔

3۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے۔ جو کسی بدعتی کو ٹھکانا دے۔ اور

ے4''

داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے سنن میں بطریق ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کیا ہے۔ کہ ایک شخص نے مقام بوانہ میں اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی اور اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا؛

ل کان فیہا وثن من اوثان الجاہلیۃ یعبد؟ قالوا: لاقال فہل کان فیہا عید من اعیادہم؟ قالوا لاقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوف بنذرک فانہ لاوفاء لنذر فی معصیۃ اللہ

(سنن ابی داؤد کتاب الایمان باب مایومر بہ من الوفاء بالنذر ح: 3313)

بت ہے۔ جس کی پوجا کی جاتی ہو؟ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے جواب دیا ''نہیں '' آپ نے فرمایا ''کیا وہاں زمانہ جاہلیت کا کوئی میلہ منعقد ہوتا ہے۔؟ ''صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے جواب دیا۔ ''نہیں '' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اپنی نذر کو پورا کرلو کیونکہ اس نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیے۔ جس میں اللہ

ان مذکورہ آیات و احادیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے نیز ایسی جگہ بھی جانور کو ذبح کرنا حرام ہے۔ جہاں کسی بت یا کسی بھی غیر اللہ کی تعظیم کی جاتی ہو۔ یا وہاں اہل جاہلیت کا کوئی میلہ ٹھیلا منعقد ہوتا ہو۔ خواہ ذبح کرنے والے کا مقصود رضائے الٰہی کا حصول

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم